

سبق : اخلاق حسنہ

سوال 2 : سبق کے پڑھے ہوئے درج ذیل حصے کو دہراتے ہوئے حوالوں اور دلائل کے ساتھ اظہار کریں جب کہ آخر میں دی گئی جزئیات کو پیش نظر رکھ کر تبصرہ بھی کریں۔

جواب : بھوکوں کو کھانا کھلانا: ( عبارت )

بھوکوں اور محتاجوں کو کھانا کھلانے کے تناظر میں حضرت محمد ﷺ کی بے شمار احادیث ہیں :

ترجمہ : بھوکوں کو کھانا کھلانا مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے ہے۔

ترجمہ : جس نے بھوکے کو کھانا کھلایا اُسے اللہ جنت کے پہلوں سے کھلانے گا۔

روایت ہے کہ ایک آدمی آپ ﷺ کو پاس آیا اور کہا کہ میں بھوکا ہوں۔ آپ ﷺ کے گھر میں کھانے کو کچھ نہ تھا

ایک انصاری صحابی اسے اپنے گھر لے گئے اور بیوی کو کہا کہ مہمان کی خاطر مدارت کرو بیوی نے کہا صرف

بچوں کے لیے کھانا ہے صحابی نے کہا کہ بچوں کو بہلا کر سلا دو اور مہمانوں کو کھانا کھلاتے وقت چراغ

بجھا دینا بیوی نے ایسا ہی کیا۔ اور دونوں میاں بیوی یہ ظاہر کرتے رہے کہ وہ بھی کھا رہے ہیں۔ ان دونوں نے

بھوکے رات گزاری۔ جب اگلے روز وہ صحابی آپ ﷺ کے پاس گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تمہارے اس

عمل سے خوش ہوا۔

قرآن وحدیث میں بھوکے کو کھانا کھلانے کی بہت فضیلت ہے۔ اس سے رزق میں برکت ہوتی ہے اور آخرت میں

فلاح کا ذریعہ ہے۔

کسی کی بات نہ پسند آنے پر ردعمل : ( عبارت )

اگر کسی کی بات ہمیں پسند نہ آئے تو ہمیں اُس کے سامنے اظہار نہیں کرنا چاہیے تاکہ اُس کی دل آزاری نہ ہو

بلکہ ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیے اس انسان کی اصلاح بھی ہو جائے اور اس کا دل بھی نہ ٹوٹے۔

آپ ﷺ نے مردوں کو زعفران لگانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ عورتوں کے لگانے کی خوشبو ہے چنانچہ

آپ ﷺ عورتوں سے مشابہت روکنے کے لیے اس سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا :

ترجمہ : اللہ کے فرشتے نہ تو کافر کے جنازے میں شریک ہوتے ہیں اور نہ ہی اُس گھر میں آتے ہیں جو

زعفران کی خوشبو لگانے والا ہو۔

واقعہ : روایت ہے کہ آپ کے پاس ایک شخص آیا جس کے لباس پر خوشبو یا زردی کا نشان تھا اس نے آپ ﷺ

سے کہا کہ آپ ﷺ کس طرح مجھے عمرہ کرنے کا حکم دیتے ہیں ؟ اتنے میں وحی نازل ہوئی جب وحی اتر چکی

تو آپ نے فرمایا کہ عمرے کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے فرمایا زردی کا نشان دھو ڈالو اور جبہ اتار

ڈالو اور عمرہ میں وہ سب کرو جو حج میں کرتے ہو۔

زعفران میں خوشبو کے ساتھ ساتھ رنگ بھی ہے اور مرد کے لیے رنگ والی چیز بطور زینت لگانا درست نہیں

لہذا مرد کے لیے کسی بھی حال میں زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا منع ہے۔

انداز گفتگو : ( عبارت )

آپ ﷺ سب کے ساتھ نرمی سے گفتگو فرماتے حدیث ہے کہ :

ترجمہ : مومن نہ تو کسی پر طعن کرتا ہے، نہ کسی کو بد دعا دیتا ہے اور نہ گالی دیتا ہے اور نہ بد زبان ہوتا ہے۔

اگر کوئی بد زبان اور برا بھی ہو تو اُس سے نرمی سے بات کرنی چاہیے۔ ورنہ بدزبانی اور بد کلامی کا نتیجہ یہ

ہوتا کہ آدمی ایسے شخص سے ملنے سے گریز کرتا ہے۔ ایسے شخص کا حال قیامت کے دن بہت برا ہو گا ایسی

بات نہ کریں جس کی وجہ سے وہ سب سے بدزبانی کرے۔

آپ ﷺ نے بد زبان آدمی کے آنے کی اطلاع اپنے پاس والوں کو اس لیے نہ دی کہ وہ اُس کے سامنے محتاط ہو

کر بات کریں اور کوئی ایسی بات نہ کریں جس کی وجہ سے وہ سب سے بدزبانی کرے۔